باب 11

زمینی سطح پر جمہوریت — حصہ 2
دیہی علاقوں میں مقامی حکومت

(Grassroots Democracy – Part 2 Local Government in Rural Areas)

> اصل ہندوستان دیہی علاقوں میں بستا ہے۔
>
> — موہن داس کرم چند گاندھی

اہم سوالات

1. پنچایتی راج ادارے کسے کہتے ہیں؟
2. ان کے کیا کام ہیں؟
3. حکومت اور جمہوریت میں اُن کی اہمیت کیوں ہے؟

4681CH11

© NCERT not to be republished

ہم آیئے دیکھتے ہیں کہ مقامی سطح پر حکومت کیسے کام کرتی ہے۔ اس باب میں ہماری توجہ دیہی علاقوں کی مقامی حکومت پر ہوگی۔ اگلے باب میں ہم شہری علاقوں کی طرف بڑھیں گے۔

ہندوستان بڑا عظیم اور تنوع والا ملک ہے۔ ہمارے ملک میں تقریباً 6,00,000 گاؤں، 8,000 قصبات اور 4,000 شہر ہیں۔ ہماری آبادی 1.4 بلین سے تجاوز کر چکی ہے۔ قریب دو تہائی آبادی دیہی علاقوں میں رہتی ہے۔ اس طرح کے پیچیدہ سماج میں ہم اپنی حکومت کس طرح چلاتے ہیں؟

آیئے ہمالیہ کے دامنِ کوہ (فٹ ہلس) میں ایک چھوٹے سے گاؤں لکشمن پور کا سفر کرتے ہیں۔ یہاں 200 گھر ہیں اور تقریباً 700 کی آبادی ہے جن میں بیشتر کسان ہیں۔ وہاں کے لوگ اپنی زمینوں

پر کاشت کرتے ہیں اور گائے یا بکریاں پالتے ہیں۔ ان کے کچھ رشتے دار مسلح افواج میں ملازمت کرتے ہیں۔ کچھ دیہاتی نوجوان نوکری ڈھونڈنے کے لیے شہروں میں منتقل ہوگئے ہیں۔ اس گاؤں کی کیا ضروریات ہیں۔ شاید کھیتوں کے لیے پانی، بھاری بارش کی وجہ سے ٹوٹی سڑکوں کی مرمت یا گاؤں کے ابتدائی اسکولوں کی دیکھ ریکھ؟ گاؤں کے یہ لوگ اِن مسائل کے لیے کون سے فیصلے لیتے ہیں جو ان کی زندگیوں کو متاثر کرتی ہیں؟ اور اپنی ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کہاں سے وسائل حاصل کرتے ہیں؟ کیا ہوگا جب ان کی زمین سے متعلق کوئی تنازعہ پیدا ہو یا کوئی فصل چوری ہو جائے۔ اس طرح کے کئی سوالات ایک گاؤں میں پیدا ہوتے ہیں کیا لوگ ایسے ہر مسئلے کے لیے ریاستی یا صوبائی دارالحکومت کا رخ کریں گے؟

پنچایتی راج نظام

ہندوستان کے ہر گاؤں کی طرح لکشمن پور کے لوگوں کے پاس ایک مقامی حکومت کا نظام ہے جسے 'پنچایت' کہتے ہیں۔ جس سے مراد دیہی کونسل ہے۔ پنچایت، حکومت کو لوگوں کے قریب لاتی ہیں تاکہ وہ فیصلہ لینے کے عمل میں فعال طور پر حصہ لینے کے قابل بن سکیں۔ یہی وجہ ہے کہ پنچایتی نظام جسے پنچایتی راج بھی کہتے ہیں، ذاتی حکومت کی ایک شکل ہے۔ پنچایتیں، زمینی سطح تک مقامی مسائل حل کرنے، ترقی کو فروغ دینے اور یہ یقینی بنانے میں کہ سرکاری اسکیموں کے فوائد زمینی سطح پر لوگوں تک پہنچ رہے ہیں، اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

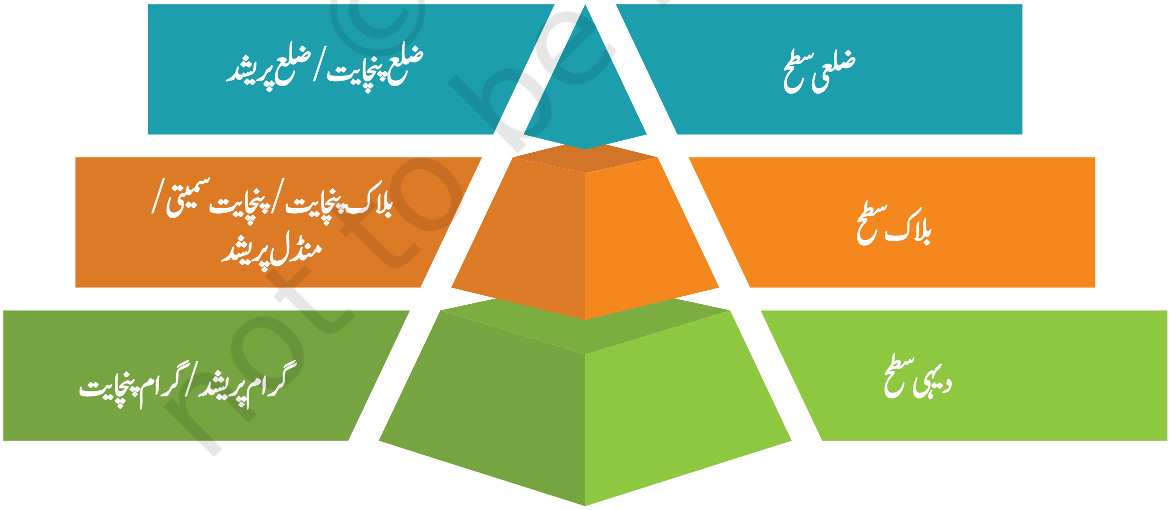

شکل 11.1

© NCERT not to be republished

جیسا کہ خاکے سے صاف ظاہر ہوتا ہے، پنچایتی راج نظام تین سطحوں پر کام کرتا ہے۔ نیچے سے اوپر گاؤں، بلاک اور ضلع۔ اِسے 'سہ طبقی نظام' کہتے ہیں۔ مجموعی طور پر ان اداروں کی ذمے داریاں، زراعت، مکان، سڑکوں کی مرمت، پانی کے وسائل کا انتظام، تعلیم، حفظانِ صحت اور سماجی فلاح و بہبود سے لے کر ثقافتی سرگرمیوں تک ضلع کی زندگی کے تقریباً تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہیں۔

گرام پنچایت

آیئے صفحہ 164 پر شکل 11.1 کی نچلی سطح سے آغاز کریں — گرام پنچایت جو کہ دیہی علاقوں میں رہنے والے لوگوں کے قریب ترین ہے۔ اس کے ممبران گرام سبھا سے براہِ راست منتخب کیے جاتے ہیں۔ گرام سبھا کسی گاؤں (قرب و جوار کے گاؤں کے مجموعے) کے بالغ لوگوں کا ایک گروہ ہوتا ہے جو ووٹر کی حیثیت سے اندراج شدہ ہوتے ہیں۔ گرام سبھا میں مرد اور عورت اپنے علاقے کے سبھی مسائل پر بات چیت کرتے اور فیصلہ لیتے ہیں۔ ہر گرام پنچایت ایک صدر یا سربراہ کو منتخب کرتا ہے جسے 'سرپنچ' یا 'پردھان' کہتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں زیادہ سے زیادہ عورتیں سرپنچ بن رہی ہیں۔

© NCERT not to be republished

مثالی سرپنچ

دیانیشور کا مبلے ایک کنڑ ہے جسے 2017 میں مہاراشٹرا کے سولاپور کے ایک گاؤں ترنگ فل کا سرپنچ منتخب کیا گیا۔ کامبلے کا نعرہ ہے 'لوک سیوا، گرام سیوا' یعنی 'گاؤں کی خدمت عوام کی خدمت ہوتی ہے'۔ کامبلے چھے امیدواروں کو شکست دے کر سرپنچ بنا۔

وندنا بہادر میدا جو مدھیہ پردیش کے کھان کھانڈوی گاؤں کی بھیل برادری کی ایک فرد ہے۔ وہ پدری نظام کی خلاف ورزی کرکے اپنے گاؤں کی پہلی عورت سرپنچ بن گئی۔ اس نے گاؤں کی عورتوں کو قائل کیا کہ وہ سبھا کے اجلاس میں شرکت کریں اور اس نے تعلیم اور صفائی جیسے اہم مسائل کو اٹھایا جس سے دور دراز تک اعلیٰ پیمانے پر اسے پہچان ملی۔ وندنا کا یہ سفر ثابت کرتا ہے کہ کس طرح عورتیں دیہی ہندوستان میں تبدیلی لانے کے لیے ایک قائدانہ کردار ادا کر سکتی ہیں۔

مہاراشٹر کے احمد نگر ضلع کے ایک گاؤں ہورے بازار اکثر خشک سالی اور کمزور زرعی پیداوار کا شکار رہتا تھا۔ پوپٹ راؤ باگوجی پوار اس کے سرپنچ بنے تو انھوں نے اناّ ہزارے کے بارش کے پانی کی ذخیرہ کاری، تقسیم آب کے تحفظ اور بڑے پیمانے پر لاکھوں کی تعداد میں شجر کاری کے ماڈل کو اپنانا شروع کر دیا، جس سے زیر زمین پانی کو دوبارہ اوپر لانے میں مدد ملی۔ گاؤں والوں کے اشتراک سے کچھ برسوں میں ہی ہورے بازار ایک سرسبز و شاداب اور خوش حال گاؤں بن گیا۔ 2020 میں پوپٹ راؤ پوار کو پدم شری ایوارڈ دیا گیا۔

not to be republished © NCERT

گرام پنچایت کو پنچایت سکریٹری سے تعاون ملتا ہے جو میٹنگیں بلانے اور ریکارڈ کی دیکھ بھال جیسے دفتری کام کو انجام دیتا ہے۔ ہندوستان کے کئی حصّوں میں بیشتر گرام پنچایت کی مدد ایک افسر بھی کرتا ہے۔ جسے پٹواری کہتے ہیں۔ جو گاؤں والوں کی زمینوں کے ریکارڈ رکھتا ہے۔ بعض حالات میں پٹواری کئی نسلوں کے پرانے نقشے بھی سنبھال کر رکھتا ہے۔

آیئے غور و فکر کریں

آپ کیسے سمجھتے ہیں کہ یہ قدیم نقشے ہمارے لیے مفید ہوں گے؟ کیا یہ ماضی اور حال کے بارے میں ہمیں کچھ معلومات دے سکتے ہیں؟

طفل دوست پنچایت کی پہل

پنچایت کا مقصد تمام لوگوں کی آوازوں کو جس میں بچوں کی آواز بھی شامل ہے، سننا ہے۔ طفل دوست پنچایت کی پہل بچوں کے لیے اپنی فلاح سے متعلق معاملات میں آرا اور خیالات کے اظہار کے مواقع پیدا کرتی ہے۔ باضابطہ طور پر بال سبھا اور بال پنچایت میں بچوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کے لیے مختلف ریاستوں میں اقدام کیے گئے ہیں جہاں گاؤں کے بزرگ ان کے معاملات کے حل ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں۔

مثال کے طور پر مہاراشٹر میں کچھ بال پنچایتوں نے طفل مزدوری اور شادیِ اطفال کے خاتمے کے لیے کام کیا ہے۔ وہ بہت سے بچوں کو اسکول میں واپس لائے۔ بال پنچایت کے ممبران والدین کو سمجھانے کے لیے یک جا ہوتے ہیں کہ اپنے بچوں کو واپس اسکول میں بھیجیں اور اُن بچیوں کی شادی نہ کریں جن کو ابھی پڑھنا چاہیے۔

طفل دوست اقدامات کرنے کے لیے کئی گرام پنچایتوں کو انعامات دیے گئے ہیں۔ یہاں سکّم سے ایک مثال دی جا رہی ہے:

© NCERT not to be republished

مغربی سکّم کے سانگ کھورادھو کھانڈو گرام پنچایت نے بچوں کی ضروریات اور حقوق کو بہت زیادہ اہمیت دی ہے۔ بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے پنچایت نے اسکول کے لیے چار دیواری کی تعمیر کی۔ بچوں کے دوپہر کا کھانا حفظانِ صحت کے اعتبار سے پکنے کو یقینی بنانے کے لیے گرام پنچایت نے اسکولوں میں مطبخوں کی تعمیر کی۔ ان سب کوششوں کے لیے سانگ کھورادھو کھانڈو کو طفل دوست گرام پنچایت قرار دیا گیا ہے۔

آیئے ایک اور مثال راجستھان سے دیکھتے ہیں:

کئی دہائیوں پہلے بنکر رائے نے بیر فوٹ کالج کے ایک جزو کے طور پر 'چلڈرن پارلیمنٹ' کی شروعات کی تھی، اس نے راجستھان کے دیہی علاقوں میں تعلیم اور جمہوری شراکت کے ذریعے پس ماندہ بچوں کو بااختیار بنایا۔ حکمرانی کے عمل سے وابستہ کیے گئے 8 سے 14 سال کے بچے شبینہ اسکولوں اور پارلیمنٹ جیسے انتخابات کے ذریعے جمہوریت اور سماجی ذمے داری کے بارے میں سیکھ رہے ہیں۔ 'پارلیمنٹ' نے رسمی طور پر کام کیا جس میں ووٹر شناختی کارڈ اور تشہیری مہم شامل ہیں۔ منتخب نمائندوں نے ایک 'کابینہ' تشکیل کی جو اسکول انتظامیہ کی نگرانی اور اجتماعی ضروریات کی وکالت کرتی ہے۔ اس اقدام نے قائدانہ صلاحیتوں اور سماجی بیداری کو پروان چڑھایا جس سے بچّے سماج کے بنائے ہوئے اصولوں کا مقابلہ کرنے اور تبدیلی کی وکالت کرنے کے قابل ہوسکے۔ بچوں نے فعال طور پر برادری کی ترقی میں تعاون، تعلیم تک رسائی، صفائی ستھرائی اور سماجی مساوات جیسے مسائل کی

[redacted]

© NCERT not to be republished

طرف توجہ دی۔ بچّوں کی پارلیمنٹ کے اقدام کی بہت تحسین وستائش ہوتی ہے جس میں 2001 کا عالمی اعزازی انعام برائے اطفال بھی شامل ہے۔

آیئے معلوم کریں

چلیے ایک کلاس سرگرمی کی شکل میں چار یا پانچ طلبا کی ایک بال پنچایت قائم کرتے ہیں اور بقیہ کلاس کو گاؤں کے لوگ تصور کرلیتے ہیں۔ گرام سبھا کن مسائل پر بحث کرے گی؟ یہ کن مسائل کا سامنا کریں گے؟ یہ کیا حل تجویز کرتے ہیں؟

پنچایت سمیتی اور ضلع پریشد

اسی طرح کے ملتے جلتے ادارے بلاک کی سطح پر اور ضلعی سطح پر پائے جاتے ہیں جو گاؤں کی سطح سے اوپر کے ہیں۔ ان کے ناموں کو اہرام شکل 11.1 میں صفحہ 164 پر دکھایا گیا ہے۔ بلاک سطح پر پنچایت سمیتی ضلع سطح پر گرام پنچایت اور ضلع پریشد کے درمیان ایک کڑی ہے۔ ان اداروں کے ممبران کو مقامی افراد منتخب کرتے ہیں مگر ان میں گرام سرپنچ اور ریاستی قانون ساز اسمبلی کے ممبران بھی ہوسکتے ہیں۔

پنچایت سمیتی کا ڈھانچہ مختلف ریاستوں میں الگ الگ ہوتا ہے مگر مقامی لوگوں کی شرکت کو مضبوط بنانے میں ان کا کردار برابر ہوتا ہے۔ مثلاً وہ تمام گرام پنچایتوں سے ترقیاتی منصوبے جمع کرکے اور بالترتیب ضلعی یا ریاستی سطحوں پر پیش کرنے کی غرض سے یک جا کرنے کے لیے گرام پنچایتوں کے درمیان معاملات میں معاونت کرتے ہیں۔ اس سے پردھان منتری گرام سڑک یوجنا جیسے ترقیاتی پروجیکٹوں اور سرکاری اسکیموں کے لیے رقوم مختص کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

ان تینوں سطحوں پر خاص ضابطے بنائے گئے ہیں تاکہ آبادی کے پس ماندہ طبقات جیسے درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کی ضروریات اوران کے مسائل پر توجہ دی جاسکے۔ ان اداروں میں عورتوں کے لیے ایک تہائی نشستیں محفوظ کرنے کی بھی سہولت ہے۔

آیئے غور و فکر کریں

آپ یہ کیوں سمجھتے ہیں کہ حکومت کے لیے سماج کے پس ماندہ طبقے کے مسائل اور ضروریات پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے؟

آیئے معلوم کریں

← پنچایتی سطح اور مرکزی سطح پر سرکاری نظام میں کیا یکسانیت اور فرق ہے (اشارہ: اگر ضرورت ہو تو باب 10 کو دیکھیں)

← اگر آپ کو پنچایت کے ممبران سے ملاقات کا موقع ملے تو آپ ان سے کون کون سے سوالات پوچھیں گے؟ ایک سوال نامہ تیار کرکے چھوٹا سا گروپ بنائیں۔ چند گرام پنچایت ممبران سے ملاقات کیجیے یا انھیں اپنے اسکول میں مدعو کیجیے۔ اپنے سوال نامے میں شامل سوالات کیجیے اور ایک مختصر رپورٹ لکھیے۔

ہمیں یہ یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ تمام ریاستوں میں پنچایتی راج اداروں کی ساخت اور کاموں میں تھوڑا بہت فرق ہوتا ہے۔ یہ اس لیے کہ ان اداروں پر ریاستوں کا کنٹرول ہوتا ہے مگر ان کے مقاصد ایک ہی ہوتے ہیں۔ یہ گاؤں کے لوگوں کو مقامی علاقوں اور گاؤں کے انتظام اور ترقی میں فعال طور پر حصہ لینے کے اہل بناتی ہے۔

ارتھ شاستر حکمرانی کا ایک قدیم متن ہے جسے کوٹلیہ (بعد میں جو چانکیہ کے نام سے بھی جانے گئے) نے تقریباً 2,300 سال پہلے لکھا تھا۔ اس متن میں دیگر موضوعات کے ساتھ ساتھ یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ ریاست کی تشکیل کیسے ہوگی اور وہ کیسے چلائی جائے گی؟ کوئی معیشت کیسے خوش حال ہو سکتی ہے؟ حکمرانوں کے کیا فرائض ہوتے ہیں اور جنگ کس طرح کی جاتی ہے؟ ملک گیری کے فن میں کوٹلیہ نے یہ بھی وضاحت کی کہ گاؤں سے لے کر علاقائی دارالحکومت تک پورے انتظامی ڈھانچے کو کیسے درست کیا جائے۔

© NCERT not to be republished

'راجاہر 10 گاؤں کے لیے ایک سنگرہن (ذیلی ضلع صدر مقام)؛ ہر 100 گاؤں کے لیے کرواٹیکا، ضلع صدر مقام؛ ہر 400 گاؤں کے لیے درون مکھ اور ہر 800 گاؤں کے لیے استھانیہ (صوبائی صدر مقام) قائم کرے گا۔'

آج کی زبان میں ان چاروں زمروں کو ہم کیا نام دیں گے؟ کیا یہ حیرت ناک نہیں ہے کہ اس طرح کا تصور کئی صدیوں پہلے ذہن میں آیا تھا؟

اس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں...

- دیہی علاقوں میں مقامی حکومت کو سہ طبقی نظام کی شکل میں مرتب کیا گیا ہے۔
- پنچایتی راج نظام میں جمہوریت لوگوں کی براہ راست شرکت اور ان کے منتخب نمائندوں کے ذریعے کام کرتی ہے۔
- پنچایتی راج ادارے دیہی علاقوں میں لوگوں کو ذاتی حکمرانی کا پیمانہ دیتے ہیں تاکہ وہ اپنے مسائل کو حل کر سکیں اور ترقیاتی منصوبوں میں تعاون کر سکیں۔

سوالات، سرگرمیاں اور پروجیکٹس

1. اوپر دیے ہوئے متن کو دیکھے بغیر خود اپنی جانچ کریں کہ کیا آپ پنچایتی راج نظام کے تینوں طبقوں کا نام بتا سکتے ہیں۔ ان تینوں طبقوں کے خاص کام کیا ہیں؟
2. اپنے گاؤں کی سڑکوں پر پڑے پلاسٹک کے تھیلوں کے مسئلے پر سرپنچ کو ایک خط لکھیے۔
3. آپ کے خیال میں گرام پنچایت کا ممبر کون بن سکتا ہے؟
4. ایسا مان لیں کہ آپ گاؤں کے ایک اسکول میں پڑھتے ہیں۔ اسکول ہائی وے کے بالکل قریب واقع ہے۔ دن کے آخر میں جب طلبہ اسکول سے واپس آتے ہیں اور اسکول جاتے ہیں تو انھیں سڑک پار کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ اس مسئلے کے حل کے متبادلات کون سے ہیں؟ کون سا پنچایتی راج ادارہ اس میں آپ کی مدد کر سکتا ہے؟ طلبا کیا کر سکتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

نوڈلس

© NCERT
not to be republished

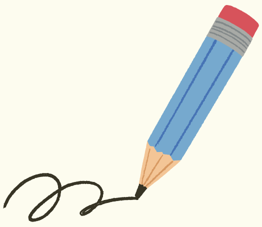

نوٹس (Notes) اور ڈوڈلس (Doodles) کو ملا کر نوڈلس مخفف بنا ہے۔